مسلمانوں کی ہے۔

سری لنکا عرصہ دراز سے نہ صرف ایک پُرامن ملک رہا ہے بلکہ اس کے تعلقات پاکستان سے دوستانہ ہیں۔ اس جزیرے میں مسلمان حملہ آور فاتحین یا حکمرانوں کی حیثیت سے داخل نہیں ہوئے تھے۔ بلکہ تبلیغی اور تجارتی روابط بنانے کے لیے آئے تھے۔

ان کے تعلقات دو بڑے نسلی گروہوں سنہالیوں اور تامل آبادی اور بدھوں سے یکساں طور پہ دوستانہ رہے ہیں۔ حال ہی میں جو ہنگامہ آرائی انڈیا کی سلسلہ جنبانی سے تامل آبادی نے شروع کی ہے۔ اب اس کی لپیٹ میں بے گناہ مسلمان بھی آرہے ہیں۔

مسلمانوں کے خلاف تاملیوں نے کارروائی شروع کی ہے۔ اُن کے "ٹائیگر" گروہ نے ۲۷ افراد کو مسجد میں حالتِ نماز میں قتل کر دیا، ایک کو مسجد جاتے ہوئے شہید کیا۔ اس کے بعد جا بجا حملے شروع ہو گئے۔

دو ہفتوں میں ۵۰ مسلمان شہید ہوئے اور دس ہزار بے گھر ہو گئے۔ "ٹائیگر" مسلمان کسانوں کی فصلیں کاٹ کرلے گئے۔ سامانوں سے بھری لاریاں لوٹی جیپ کھینچ، دکانوں اور کارخانوں پہ دھاوا بول کر نقدی اُڑالی گئی۔ مسلمان خواتین کے ایک روایتی زیور جو گلوبند کی طرح کا ہوتا ہے، چھینا نوچا جانے لگا۔ ایک اسکول کو لوٹا گیا۔ حتیٰ کہ حملہ ایک مندر پر بھی ہوا جو شاید سنہالیوں یا بدھوں کا ہوگا۔ مشرقی علاقے کے ایک گاؤں کی مسجد اور ایک روضے پہ قبضہ کر لیا گیا۔ اور مسلمانوں کو اس طرف جانے سے روک دیا گیا۔ لوگوں کو کھمبوں سے باندھ کر وحشیانہ طور پہ ختم کر دیا۔ بموں کے حملے ہوئے، عورتوں کی عصمتوں پہ حملے کیے گئے۔

محمد حنیفہ وزیر نقل و حمل کا کہنا ہے کہ اس تباہ کاری کے پیچھے انڈیا ہے اور انڈیا کے پیچھے مشرقی یورپ کی ریاستیں ہیں۔ وزیر موصوف کو سخت شکایت ہے کہ روس، امریکہ، برطانیہ، غیر جانب دار ممالک حتیٰ کہ ہمارے عرب دوست تک انڈیا کے خلاف لب کشائی پر تیار نہیں ہیں۔